نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ مع محصول ؏

نمبر ۲۰ - جلد ۸ | لودیانہ ۱۳ مئی سنہ ۱۸۸۱ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

محمد جان پھر جاگ اٹھا ہے = عبد الرحمان خان کی بابت ابھی تک خبر نہیں آئی کہ اب اسکا کیا ارادہ ہے = وزیری لوگ سرحد تھل پر پھر دست اندازی کر رہے ہیں = مقید جنرل داؤد شاہ موسم گرما شملہ پر کاٹینگے = ہندوستان میں کل ساٹھ ہزار گورہ فوج ہے = فوج افغانستان کے لئے گورنمنٹ نے سوا لاکھ روپیہ کا صابون خریدا ہے = تمام روسی فوجیں نو ایجاد دونالی بندوقوں سے مسلح کی گئی = افغانستان میں جو حکومت انگریزی پہلے تھی وہ اب بھی ہے = محمد جان نے میر بچہ کو لکھا ہے کہ فوج امدادی جسقدر بہم پہونچا سکتے ہو میری طرف روانہ کرو تاکہ میں شیرپور پر حملہ کروں = باریکاب کے گرد نواح میں رات کے وقت لوگ برابر تار کاٹ لیجاتے ہیں = میر بچہ نے پھر قسم کھائی ہے کہ میں انگریزوں سے کبھی نہیں ملونگا = محمد جان ۵۰۰۰ سپاہ کے ساتھ مقام سنگر میں ہے = مجروح غازیوں کا علاج بھی انگریزی ڈاکٹر کر رہے ہیں = کابل کے لوگ یقین نہیں کرتے کہ غزنی پر انگریزوں نے قبضہ کر لیا ہے = واہ = جنرل راس صاحب کی طرف جاتی ڈاک عبد الغفور نے لوٹ لی = افغانستان کے سیاحوں سے معلوم ہوا کہ وہاں پر تشویش روز بروز بڑھتی جاتی ہے - گورنمنٹ کو طرف رپوٹ آئی ہے کہ کچھ انتظار کیا جاوے = ایک اخبار بیان کرتا ہے کہ اب یہہ امر قرار پایا جاتا ہے کہ کابل کے آیندہ امیر عبد الرحمان خان ہونگے = قندھار کا اخبار لکھتا ہے کہ دو موقع پر غلہ وغیرہ جو قندھار سے بطرف قلات غلزئی ۱۹ اپریل کو روانہ ہوا تھا راستہ میں لٹ گیا ہے = آج حضور گورنر جنرل کشور ہندمارکوئیس آف رپن لنڈن سے ہندوستان کیطرف قدم رنجہ فرماوینگے = غلزئیوں کا ارادہ ہے کہ اگر ہم کو انگریز روپیہ نہ دینگے تو ہم جنگ کرینگے = گارڈن پاشا نے وایسرائے کے پرایوٹ سکرٹری مقرر ہوئے ہیں = قندھار و کورم و خیبر کی حفاظت کے لئے ہزارہ قوم کے سپاہی مقرر کئے جائینگے = گلیڈسٹون صاحب جو وزیر اعظم مقرر ہوئے ہیں انکی عمر اب ۷۰ برس کی ہے = افسوس کہ لنڈی کوتل بند علاقہ جلال آباد کے قریب ہندوستان کی ڈاک لٹ گئی = لاہور میں ڈونڈی پٹ گئی کہ اگر کسیکو سپاہ گری کر کے کابل جانا ہو تو پچیس روپیہ ماہواری تنخواہ ملیگی = شملہ کا تحصیلدار رشوت ستانی میں گردانا گیا - پیٹ نہیں بھرتا = یعقوب خان کوئی اخبار نہیں دیکھ سکتا کیونکہ گورنمنٹ کی سخت ممانعت ہے = نظام صاحب حیدر آباد کی فوج کی تعداد ۴۵ ہزار ہے = جالندھر اور بنارس کسرٹ کے دفتر تخفیف کی جھپیٹ میں آ گئے = سلطانپور اودہ میں بیماری ہیضہ ابھی تک دور نہیں ہوئی = شہنشاہ جرمن تا حال علیل ہیں = فرانس نے اپنا سفیر اسٹریا ہنگری سے طلب کر لیا ہے = زار روس کی حالت پھر ردی ہو گئی =

نورافشاں

—مشنری ہرالڈ مطبوعہ جنوری سنہ حال ظاہر ہی کہ اُن مشنوں میں جو امریکن بورڈ سے علاقہ رکھتے ہیں ۷۹ گذشتہ میں ۲۰۴۴ آدمیوں نے دین حق کو قبول کیا +

اخبار مذکورہ میں ایک کارسپانڈنٹ یعنے ڈاکٹر ہمس صاحب قسطنطنیہ سے لکھتے ہیں کہ ہندوستان سے ایک مسلمان مسمی علی افندی نے یہاں پہونچکر ایک اشتہار جاری کیا ہی کہ مقام مسجد صوفیہ میں لکچر اختلاف مذاہب کو دور کرنیکے بارے میں دونگا چنانچہ وقت مقررہ پر ہم گئے مگر وہاں جاکر کیا سنا کہ افندی صاحب بلا دلیل دعوی کر رہے ہیں کہ اسلام دین عیسوی کی نسبت زیادہ قدر رکھتا ہی اور نیز وقت بوقت یہہ فخریہ کلمات بیان کرتے رہے کہ کوئی لاٹ پادری بھی تمہارے مقابل میں اُنکی دلیری نہیں کرسکتا۔ پھر یکشنبہ کے روز اُسنے پادریوں کے گرجا میں آنکر یہہ کہا کہ ہمارے ساتھ مذہب کی بابت بحث کرو۔ چنانچہ اس شرط پر بحث ہونی شروع ہوئی کہ بیس بیس منٹ تک ہر ایک بحث کرنے والا بلا روک ٹوک اپنا مطلب بیان کرتا رہے پانچ اتوار تک بحث ہوتی رہی اور بحث سننے کے لئے بہت لوگ آتے رہے اور سامعین میں دس بارہ ترک بھی شامل تھے آخرکار اِس خوف سے کہ شاید سرکار کیطرف سے کچھ دست اندازی ہو بحث موقوف ہوگئی +

اِس بحث کا یہہ نتیجہ ہوا کہ عیسائی کلیسیا کی عبادت اور عقیدہ کا خوب ہی اشتہار ہوا گئی اور ترکوں کے سامنے خدا کا کلام سنایا گیا +

اُمید ہی کہ ہندوستان سے اور بہت واعظ اسیطرح قسطنطنیہ جاکر پادریوں کی امداد فرمائینگے۔ بعض انجیل کی منادی خوشی سے کرتے ہیں اور بعض مخالفت سے پس ہم ہر حال میں خوش ہیں کہ انجیل کی منادی ہوتی ہی خواہ کسیطور سے ہوے +

—اخبار آربن کے ایک کارسپانڈنٹ صاحب دین عیسوی کو دین حق کے ہونے کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں کہ پیشتر اُس سے کہ یسوع مسیح انسان کی صورت میں ظاہر ہوا دنیا میں ایک بھی عیسائی نہ تھا مگر اب دنیا کے باشندونکا تیسرا حصہ گواہی دیتا ہی کہ مسیح خدا ہی اور یہہ زیادہ عجوبہ ہی کہ یہہ لوگ متفرق قوموں اور ذاتوں میں سے ہیں اور اگرچہ وے پیشتر خدا کے مخالف اور اپنی خواہشوں پر چلنے والے اور مسیح کے دشمن تھے مگر اب وے گواہی دیتے ہیں کہ مسیح خدا اور انسان کا نجات دہندہ ہی۔ یہہ کیسی پختہ دلیل ہی کہ دین عیسوی دین حق ہی +

ناظرین سے ہم التماس کرتے ہیں کہ دین عیسوی اور دین عیسوی کے واعظوں کو پرکھیں۔ آج چند واعظ اہل اسلام و اہل ہنود کے مذاہب کے حق میں وعظ کر رہے ہیں بلکہ اُن کے واعظوں کا اکثر عام یہہ دستور ہی کہ انجیل کے برخلاف کچھ کہے اُسکی ایات و عقاید پر اعتراض کرے عیسائیوں اور پادریوں کے حق میں بری باتیں بولے اور ہجو کرے باقی اللہ اللہ خیر سلا +

کبھی ہم نے اِن واعظوں اور اُنکے اخباروں و رسالوں و کتب میں یہہ ایک مرتبہ بھی نہیں دیکھا کہ واعظ کی خواہش ہو کہ گنہگار عذاب سے بچے اور ابدی زندگی پاوے۔ مگر عیسائیوں کے واعظوں کو سنو تو معلوم ہوگا کہ وہ اصلی تاکید جو کہ ہمیشہ کیجاتی ہی یہہ ہی کہ اے بھائی تو اپنے گناہ کا اقرار کرکے خدا کی طرف پھر اور مسیح کے کفارے پر ایمان لا تاکہ تو عذاب سے بچکر حیات ابدی پاوے درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا ہی۔ پس سچے واعظوں اور جھوٹھے واعظوں کو اسی قاعدہ سے دریافت کرو +

—۹ مئی کو جناب بشپ صاحب لاہور یہاں تشریف فرما ہوئے اور اتوار کے روز دو مرتبہ منگل کی رات کو صاحب موصوف نے نہایت عمدہ فصاحت و بلاغت کے ساتھ دلکش وعظ بیان فرمائے۔ منگل کی شام کو خاص دعا برائے ترقی مشن پنجاب و سندھ مانگی گئی۔ منگل کے روز مشن اسکول و زنانہ مشن اسکول کا معائنہ فرمایا جنکو ملاحظہ کرکے اپنی خوشنودی ظاہر فرمائی +

ہم بھی صاحب ممدوح الوصف کی ملاقات و رونق افروزی سے نہایت خوش ہوئے۔ اور ہم اُمید رکھتے ہیں کہ اسیطرح پھر ہمکو اپنی تشریف آوری و رونق افزوزی سے بار بار خوش کرتے رہینگے +

—مدراس میں ایک اخبار انگریزی زبان میں معہ تصاویر ہند کے تعلیم یافتوں کے لئے مدراس ٹرکٹ سوسائٹی کی طرف سے ۱۲ صفحہ پر ماہوار جاری ہونے والا ہی اور صفحہ اخبار مذکور کا اخبار ہذا کے برابر ہوگا۔ اُس میں مضامین مندرجہ ذیل وقتاً فوقتاً درج ہوتے رہینگے۔ ترقی تہذیب تواریخ – جغرافیہ – علوم حرفت کاری – سررشتہ تعلیم کی خبریں – طلبہ کو نصایح – دیگر اخبارات فرائض دین عیسوی – و اثبات دین عیسوی قیمت اُس کی ۱۲ سالانہ معہ محصول مقرر ہوگی +

تذکرہ مسیح کی زندگی اور تعلیم کا

عہد جدید کے صحائف ان تین مطالب سے معلو ہیں اول مسیح کی زندگی اور تعلیم دوسرے مسیح کی ذات و صفات تیسرے اُسکے افعال و آثار ان تینوں سے میں پہلے کا یعنے زندگی اور تعلیم کا مضمون بیان میں لانا چاہتا ہوں ✢

سن اٹھارہ سو اٹھی عیسوی جو کہ اب رایج ہے اُسکا تقرر قدیمی نہیں روم کی سلطنت کیوقت سالیانہ تبدیل روم شہر کی بنیاد سے لیا جاتا تھا اور یہی شمار عیسائی کلیسیا میں بہت مدت تک مروج رہی جب کل سلطنت روم نے مذہب عیسوی قبول کیا تو چھٹی صدی میں اگر جمہور نے پروا اُٹھائی کہ یہہ طریق سال بدلنے کا بدلا جاوے اور اب سے سال کا تبدل مسیح کے تولد سے لیا جاوے اُسوقت دایونیسس اکسیگونس نامی عالم نے وقت کے اشارات سے جو انجیل میں پائیگے مستنبط کر کے کہا کہ مسیح کی پیدایش ۴ ۵ ۷ رومی سن میں ہوئی تھی عیسائی کلیسیا میں یہی سن مروج ہو گیا اور ابھی تک ہے لیکن پچھلے دنوں میں علمار وقت نے تحقیقات کر کے ثابت کیا ہے کہ وہ دایونیسس اکسیگونس کا حساب صحیح نہیں تھا غلط تھا مسیح کی پیدایش دراصل ۱۸۹۸ رومی میں ہوئی تھی نہ کہ ۴ ۵ ۷ ء میں اسواسطے مروجہ سنہ عیسوی غلط سمجھنا چاہئے اور اسمیں اور صحیح سن میں چار برس کا تفاوت ہے مسیح کی پیدایش کو ۱۹۰۲ سال ہوئے اور یہہ زیادہ ممکن ہے کہ یہہ پیدایش ماہ اپریل میں ہوئی تھی نہ کہ ماہ دسمبر میں جیساکہ مشہور عام ہے پہلی خبر مسیح کی پیدایش کی جبرئیل فرشتہ سے اُسکی ماں مریم کو ملی جبرئیل فرشتہ اُسپر ظاہر ہوا اور اُس سے کہا کہ ای پسندیدہ سلام خداوند تیرے ساتھ تو عورتوں میں مبارک ہے دیکھہ تو حاملہ ہو گی اور بیٹا جنیگی اس خبر کو سنکر مریم گھبرا گئی لیکن فرماں برداری کے ساتھ اُسکو قبول کیا کیونکہ فرشتہ نے کہا کہ یہہ پیغام خدا سے تھا مریم ناصرت میں سکونت پذیر تھی جو ایک چھوٹا سا شہر گلیل کا تھا لیکن میکا نبی نے سات سو برس پیشتر اس ماجرا کی پیشین گوئی کی تھی کہ مسیح بادشاہ یہودا کی بیت لحم میں پیدا ہوگا جہاں سے داؤد کا گھرانا نکلا اب یہہ نبوت کیونکر پوری ہوئی اگستس قیصر روم نے حکم فرمایا کہ کل قلمرو کی مردم شماری ہو اس حکم کی تعمیل میں یہودیوں کے ملک کی اسم نویسی شروع ہوئی لوقا کی انجیل باب ۲- ۱ اور ۴ آیت سے ظاہر ہے کہ یہہ اسم نویسی کوئی رئیس کی عملداری میں ختم ہوئی اُسوقت یوسف جو داؤد کے دودمان میں سے تھا اپنی منگیتر مریم کو ساتھ لیکر بیت لحم کو آیا اور جب اُنکو رہنے کے لئے سرا میں جگہہ نہ ملی تب وے جا کر ایک طویلہ میں رہے جہاں خداوند یسوع مسیح پیدا ہوا اور اُسکی ماں نے اُسکو ایک کھرلی میں رکھہ دیا لیکن اُسکے جلال اور بزرگی کی نشانیاں مخفی نہ رہیں اُس ملک میں چند گڑرئے تھے اور میدان میں رہتے تھے اور رات کو باری باری سے اپنے ریوڑ کی حفاظت کیا کرتے تھے اُنپر خداوند کا فرشتہ ظاہر ہوا اور فرمایا دیکھو میں تمہیں خوشخبری سناتا ہوں جو سب لوگوں کے واسطے ہے کہ داؤد کے شہر میں آج تمہارے لئے ایک نجات دہندہ الا پیدا ہوا وہ مسیح خداوند ہے بعد اُسکے آسمانی لشکر کی ایک جماعت خدا کی تعریف کرتی اور یہہ کہتی ظاہر ہوئی کہ خدا کو آسمان پر اور زمین پر سلامتی اور آدمیوں سے رضامندی ہووے پھر مسیح کی ختنہ آٹھویں روز ہوئی اور جب اُسکی ماں مریم کی طہارت کے دن پوری ہوئی تو موسیٰ کی شریعت کے موافق وے اُس لڑکے کو یروسلم میں لائے تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں اُسوقت سمعون نام ایک شخص راستباز و دیندار جو اسرائیل کی تسلی کی راہ دیکھتا تھا روح قدس کی اشارت سے ہیکل میں آیا اور اُس لڑکے کو اپنے ہاتھوں پر اُٹھایا اور خدا کی حمد کر کے کہا کہ ای خداوند اب تو اپنے بندے کو اپنی کلام کے موافق سلامتی سے رخصت دے کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھی اور آشیر کے گھرانے سے اینا نامی ایک نبیہ تھی اُسنے بھی اسی گھڑی آکر خداوند کا شکر کیا اور اُن سب کو جو یروسلم میں نجات کی راہ تک رہے تھے اُسکی بابت ذکر کیا مسیح کی تعظیم پیدایش کے وقت غیر قوموں سے بھی وقوع میں آئی اسطرح پر کہ مجوسی لوگ پورب سے ایک عجب ستارہ کی رہنمائی سے بیت لحم میں پہونچے اور جھک کر اُسے سجدہ کیا اور سونا اور لوبان اور مر اُسکی نذر گذرانا ظاہر ہے کہ یہہ مجوسی لوگ ژند مذہب اور فارس کے باشندے تھے اُنکے یہمیں زرد ذیوش یا نجات دہندہ کے ظہور کی خبر تھی ہیرودیس بادشاہ کو مسیح کے تولد کی خبر ان مجوسیوں نے لگی تھی اُسنے چاہا کہ مسیح کو قتل کراوے لیکن اسواسطے کہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کون ہے اُسنے بیت لحم اور اُسکے گرد نواح کے سب لڑکوں کو جو دو برس اور دو برس سے کم کا تھا مجوس کے بیان کے مطابق قتل عام کا حکم دیا بڑا بیرحمی کا کام کیا لیکن یہہ حرکت اُسکی اُسکے دیگر افعال شنیعہ کی مطابق تھی جوسیفس مورخ نے اسکا ذکر نہیں کیا اسواسطے کہ اُسکا تعلق کچھہ سلطنت کے انتظام سے نہ تھا اور بیت لحم ایک چھوٹا سا شہر تھا اور تعداد اُن لڑکوں کی جو اس شہر میں مقتول ہوئے کچھہ بہت نہ ہوگی لیکن اس قتل سے مسیح محفوظ رہا کیونکہ یوسف خواب میں اشارہ پا کر پیشتر اُسکی لڑکے اور اُسکی ماں کو لیکر مصر کو دوڑ گیا اور ہیرودیس کی وفات تک جو ایک سال کے اندر مر گیا وہیں رہا بعد ازاں

مسیح اپنے ماں باپ کے ہمراہ یہودیوں کے ملک میں واپس آیا اور ناصرت میں قیام کیا تا آنکہ تیس برس کا ہوگیا ان برسوں کی کیفیت سے انجیل نویسوں نے ہمیں کچھ خبر نہیں پہونچائی۔ +

باقی آیندہ

بقیہ تسہیل الافہام دافع الاوہام

چند اعتراضات کے جواب میں

سویم بیان مسیحی سے واضح ہوتا ہے کہ وہ روح حق مسیح کی بزرگی و شرع کا مظہر ہوگا کہ جسکے ذریعہ سے جلال یسوع ظہور پذیر ہوگا اور کہ مسیح میں اور اُس روح اور باپ میں کچھ فرق نہیں ہے بلکہ اُن کی ذات واحد ہے کہ جسمیں مغایرت مقصود بلکہ اہل اسلام کا بے جا الزام و اتہام ہے دیکھو ۱۴ باب ۱۶ و ۱۷ آیت میں مرقوم ہے۔ قولہ پس اگر ہم مان بھی لیویں کہ یہہ رسول برحق ہیں اقول انکی رسالت کا ثبوت انکی تعلیم اور نیک چلنی سے تمام ثابت ہے کل انبیاء کرام انکی نبوت کے قایل ہیں قرآن سے بھی انکی رسالت و نبوت کا ثبوت ملتا ہے سورہ یٰسین کی ۱۲ سے ۱۹ آیت تک انکی رسالت و نبوت کا ذکر ہے جس سے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ حواریان مسیح من حیث المدارج اور رسولوں کے برابر تھے دیکھو شیعہ لوگ امام اور مجتہد انکو برابر رسولوں کے قبول کرتے ہیں مگر انکا ذکر قرآن میں کہیں نہیں پایا جاتا ہے حالانکہ مسلمان قرآن کو کلام خدا تسلیم کرتے ہیں پس جبکہ حسب عقاید تمہارے خدا انکی رسالت و نبوت کو قبول کرتا ہے تو پھر تم کون ہو جو اُن کی رسالت سے منکر ہوتے ہو۔ قولہ یہہ بھی مان لیویں کہ اُن کے رسالوں میں تحریف نہیں ہوئی ہے اقول اگر نہیں مانو تو تحریف ثابت کرو حالانکہ دعوی تحریف علماے محمدیہ اور فضلاے اسلامیہ نے آجتک کیا مگر جہت اثبات دعوی کی کوئی دلیل پیش نہ کیا اے صاحب ہم دعوی بلا دلیل آپکی زبان صداقت عیان سے کیونکر مانیں قولہ اور یہہ بھی سمجھیں کہ رسایل انکی بتواتر ہم تک پہونچی ہیں جب بھی یہہ عقیدہ مذکور قابل تسلیم نہ ہوگا اقول اگر معترض کو انکا تواتر بہم نہیں پہونچا ہے لہذا اُنکا اعتبار نہیں ہو سکتا ہے تو کیوں صاحب قرآن نے بلا تواتر انکی حقیقت کو تسلیم و اُنکے اعتبار کو تصدیق کیا کہ جب آمنت باللہ وملائکتہ وکتبہ کا حکم فرمایا اور انکی صداقت و حقیقت کو قبول و منظور کیا۔ قولہ ہاں جو خبر کہ متواتر معلوم ہو بے شک اُسپر یقین حاصل ہو جاتا ہے مگر جبکہ وہ خبر محسوسات سے ہو مثلاً ختم المرسلین کا دعوی ثبوت کرنا ایک ایسی خبر محسوس ہے کہ جسپر تواتر ہوا ہے اور سب یہود و نصاری بیقین جانتے ہیں کہ انحضرت نے نبوت کا دعوی کیا تھا الخ اقول معترض کے قول سے یہہ بات واضح و عیاں ہوتی ہے کہ ہر ایک امر کا صدق و ثبوت بذریعہ تواتر و احساس پایا جاتا ہے اور جب تک محسوس و متواتر نہ ہو تب تک وہ خبر قابل اعتبار نہیں سمجھی جاتی میں کہتا ہوں کہ محسوس کو تواتر لازم ہے یا نہیں اور اگر لازم ہے تو آپ اوپر کہہ چکے ہیں کہ رسالجات حواریان اگر ہم تک متواتر پہونچے تو بھی ہم اس عقیدہ کو ہرگز تسلیم و یقین نہ کرینگے اور پھر جب قول معترض اعتبار تواتر حصر محسوس ہے کیونکہ معترض صاحب فرماتے ہیں کہ خبر متواترہ جس حال میں محسوس ہوگی اُسی حال میں قابل یقین ہوگی میں کہتا ہوں کہ یہہ قاعدہ معترض کا صرف زبانی ہے ورنہ خبر معراج محمد صاحب اور وقوع شق القمر اور سیر دوزخ و بہشت اور ملاقات جبرائیل اور دیکھنا کل ملائک اور انبیاء سابقین کا آسمان پر اور ہونا براق کا واسطے عروج آسمان کے اگرچہ متواترہ صحیح ہی کیوں نہ ہو مگر محسوس و منقول ہرگز نہیں پائی جاتی ہیں و عقل سلیم ہرگز اُن کی صداقت و حقیقت کو قبول نہیں کرتی ہے حالانکہ معترض صاحب کے اصول مقررہ سے یہہ بات پائی جاتی ہے کہ جو تواتر محسوس نہیں ہوگا وہ قابل تسلیم نہیں ہوگا اور محمد صاحب کا دعوی نبوت ہم قبول کرتے ہیں کہ محمد صاحب نے بعد زمانہ مسیح شہر مکہ میں اپنے تئیں عرب میں رسول اللہ قرار دیا تھا لیکن جب اہل یہود اور عیسائیوں نے ثبوت مانگا تو ثبوت نہ دے سکے بلکہ انکو منکر و منحرف بنایا لیکن اُنکے اس دعوی سے انکی سچی نبوت و رسالت ہرگز نہیں ثابت ہوتی ہے بلکہ محمد صاحب نے جب رسالت اپنی ثابت نہ کی اور کسی نے انکو نبی صادق قبول نہ کیا تو فوراً حکم جہاد اور حصول مال غنیمت کا فتوی سنایا اور اپنے دین کو بذریعہ صداقت نہ پھیلایا بلکہ بزور شمشیر خوف دلاکر لوگوں کو مسلمان کیا اور بذریعہ قتال و جدال دین اسلام نے ترقی وافزایش قبول کی اسلئے نہ سمجھنا چاہیے کہ دین محمدی برحق ہے یا دعوی محمد صاحب حق ہے کیونکہ ہزارہا نبی کاذب اور باطل دین بسبب ضلالت و جہالت کے دنیا میں رایج ہو گئے ہیں خلاصہ یہہ ہے کہ دین محمدی نہ تو بذریعہ اخبارات متواترہ محسوسات ثابت ہوتا ہے اور نہ بذریعہ عقل و نقل مدلل پایا جاتا ہے اور نہ کسی محمدی عالم نے آجتک ثابت کیا پھر اگر تواتر کو محسوسات لازم نہیں تو بھی اعتبار متواتر اُسیوقت تسلیم کیا جائیگا کہ جسوقت کل اجزات متواتر کی رعایت کی جاویگی حالانکہ احادیث اسلامیہ ہزارہا اس قسم کی ہیں کہ جو درجہ تواتر سے ساقط ہیں اور باوجود نہ ہونے متواتر کے اہل اسلام کیا سنی و کیا شیعہ انکو تسلیم کرتے ہیں اور وہ اخبارات محسوسات سے بھی نہیں ہیں اسلئے معترض صاحب کا یہہ کہنا کہ اگر متواتر محسوس نہ ہوگا تو ہرگز

تسلیم کے لایق نہ ہوگا محض تعصب ہی کیونکہ متواتر تجربوں کا نام صرف ازراہ طرفداری پیش کیا گیا ہی اور یہہ انصاف سے بعید ہی۔ باقی آیندہ

منقولات

عبدالرحمان خان

از تواضع ہائے دشمن تکیہ کردن خوب نیست
پائے بوس سیل از پا افگند دیوار را

عبدالرحمان خان جسکے آنے کے دھوم دھڑکے سُنے جارہے تھے بارے اُس سے اور افسران انگریزی سے خط و کتابت کی بھی نوبت پہونچ گئی انگریزی اخبارات سے معلوم ہوتا ہی کہ عبدالرحمان خان نے میر غلام حیدر و غلام جان و خواجہ امام خان کے ہاتھ افسران انگریزی کے پاس ایک چٹھی بھیجی ہی جونکہ وہ چٹھی اس قابل ہی کہ اُسپر بحث کیجاوے لہذا اُسکی ایک ایک دفعہ بیان کرکے ہر ایک دفعہ پر ساتھ ساتھ رائے دینا ہم شروع کرتے ہیں۔

اوّل دفعہ کا یہہ مضمون ہی کہ میں سرکار انگریزی کا خدمتگزار ہوں اور اطاعت قبول کرنے کو آتا ہوں"۔ اس دفعہ سے معلوم ہوتا ہی کہ اُسنے سوچا ہی کہ گورنمنٹ انگریزی سے ظاہرا عاجزی کے ساتھ پیش آنا چاہئے اور اگر عاجزی سے کام چل جاوے تو خوب مطلب کی بات ہی۔ اُسکا جو یہہ بیان ہی کہ میں سرکار انگریزی کا خدمتگزار ہوں ایک جھوٹی بناوٹی بات ہی۔ روسیوں کے پاس تو مدتوں تک اُسنے بسر کی اور اب جو افغانستان میں گڑبڑ مچا ہوا ہی تو اپنے مطلب کے واسطے آیا ہی۔ اُسنے ضرور روسیوں سے مشورہ کیا ہوگا کہ اسوقت کابل کا حال اچھا نہیں ہی میں جاکر ہاتھ پاؤں ہلاتا ہوں اگر کسی ترکیب سے وہاں کی سرداری مل گئی تو روسی گورنمنٹ کی اطاعت کرونگا۔ روسیوں نے بھی اس امر کو پسند کرکے اُسکو بھیجدیا ہی بھلا اُسکے قول و فعل کو کیونکر مان سکتے ہیں جس نے سالہاسال تک روسیوں کا نمک کھایا ہی اور اب اُنہیں کے اشارے پر آیا ہی۔ وہ جو کہتا ہی کہ اطاعت قبول کرنے آتا ہوں یہہ صریح بناوٹی بات ہی اور اُسکا ارادہ مطلب نکالنے کا ہی۔ اُسوقت کیوں نہیں گورنمنٹ انگریزی کے پاس آیا جب کہ افغانستان سے نوکدم بھاگا تھا +

دوسری دفعہ کا یہہ مطلب ہی کہ مجھے اُمید ہی میں جو مدت تک روس میں رہا ہوں سرکار انگریزی مجھے اپنا دشمن نہ جانے گی"۔ معقول"۔ اگر کوئی شخص کالا ہی اور لوگوں سے کہے کہ تم مجھے کالا نہ کہو گے تو کیونکر لوگ اُسپر قہقہہ نہ مارینگے۔ جب تم ہمارے مخالفوں کے پاس مدت تک رہے اور اُن سے ایک معقول پنشن پائی اور ہمیشہ گڑگڑاتے رہے کہ روسی جبر مجھے کابل کا منہہ دکھائیں اور خفیہ خفیہ روسی سفارتیں بھی بھجوائیں تو بھلا تمکو دشمن بدخواہ کون کہے گا۔ ایک بچہ بھی کہیگا کہ اُنکا خیرخواہ ہی۔ یہہ بناوٹی باتیں اس قسم کی ہیں کہ کوئی آدمی اُنپر مطلق بھی نہیں خیال کرسکتا +

تیسری دفعہ کا یہہ مطلب ہی کہ مجھکو روسیوں نے زر و زور کسی سے بھی مدد نہیں دی البتہ شاہ بخارا نے روپیہ سے مدد دی ہی بھلا ایسے موقع پر کوئی علانیہ بھی مدد دیا کرتا ہی۔ کیا گورنمنٹ انگریزی کے سامنے روس گُپ چُپ وقت کی شہادت مل سکتی ہی کہ روسیوں نے کرتوت اُسکو کچھ دیا یا اقرار کیا ہو۔ ہرگز نہیں"۔ بلکہ اُسکا افغانستان کی طرف آنا ہی ایک بہت بڑی شہادت ہی جس سے ظاہر ہوتا ہی کہ روسیوں نے اب اور طرح کی شطرنج شروع کردی ہی۔ اُسنے سوچا ہی کہ آپ الگ رہئے اور افغانستان میں ایسے شخص کو بھیجئے جو اپنا نمک پروردہ اور افغانستان کا بھیدی ہی۔ اُسنے ضرور خیال کیا ہوگا کہ اگر افغانستان اور انگریزی گورنمنٹ نے عبدالرحمان خان کو چپ چپاتے امیر مان لیا تو پو بارہ ہیں گویا افغانستان ہمارا ہی تابع ملک ہو جاویگا اور اگر خون خرابے مچے تو یوں بھی اپنا ہی فایدہ ہی +

یہہ جو دونوں رقیب لڑتے ہیں
گویا اپنے نصیب لڑتے ہیں

کوئی پہلو نہیں ہی کہ عبدالرحمان کی بات مانی جاوے اور اُسکی بات کا اعتبار اِس طرح کیا جاوے جسطرح ذی اعتبار و نکا کیا جایا کرتا ہی۔ اور اگر روسیوں نے اُسکی کچھہ مدد نہیں کی اور شاہ بخارا نے کی ہی یہہ بھی اُسکی چال ہی۔ شاہ بخارا کو اُسکی امداد کا اشارہ کردیا ہوگا۔

چوتھی دفعہ کا یہہ مضمون ہی کہ میں روسیوں سے جواب و سوال کرکے اپنی خواہش کے مطابق آیا ہوں۔ یہہ بھی کوئی بات قابل اندازہ نہیں اِس قسم کے سوال جواب کرکے وہ آئے ہونگے جیسے کہ ہم نے اوپر بیان کئے ہیں۔ وہ ایسے وقت میں اپنی خواہش کے مطابق کیوں نہیں آتا جب افغانستان میں اُبل مچ رہی ہی۔ دنیا میں کوئی آدمی ایسا نہیں ہی جسکو سرداری کی خواہش نہ ہو اگر عبدالرحمان سرداری کے لالچ سے کابل آنا چاہتا ہی تو کیا کوئی نئی بات ہی یا اس قابل ہی کہ وہ دلیل مانی جاوے۔ پہلے اسی خواہش کے سبب افغانستان میں دند مچا کر چلے گئے تھے اب پھر وہی جوش آیا ہی جسکا انجام وہ ہوگا جو دنیا دیکھے گی +

پانچویں دفعہ کا یہہ مطلب ہی کہ سرداران کوہستان وغیرہ اور افواج پس ماندہ نے مجکو امیر مان لیا ہی میں سرکار کی خواہشوں کو منظور کرنے پر مستعد ہوں" اُنکو امیر کہاں سے مان لیا ابھی تک تو کل سرداران یہی کہہ رہے تھے کہ امیر یعقوب خان کو بُلاؤ یا موسیٰ خان کو تخت پر بٹھاؤ - ہاں یہہ خیال ہی کہ باغیوں نے اپنا سرغنہ مان لیا ہوگا تو اس سے کیا ہو سکتا ہی - امیر وہی ہوگا جسکو سرکار انگریزی مقرر کرے گی - اور ایسے ایسے سردار جو اپنے آپ کو امیر افغانستان خیال کرتے ہیں بہت سے نکلیں گے - افغانستان میں آجکل وہ حالت ہی کہ جنکا کچھ بھی حق نہیں ہی وہ بھی کہنے پر مستعد ہو گئے ہیں کہ ہمارا حق سرداری کا ہی پھر کسی کے کہنے سے کیا ہو سکتا ہی - پس ماندہ افواج وہ ہی جو ہمارے خلاف ہی جسکو ہم باغی کہہ سکتے ہیں پس باغی فوج کا سردار بھی باغی ہی کہلایا کرتا ہی اگر وہ اُس فوج کا سردار رہیگا تو انگریزی سلطنت کے نزدیک وہ ضرور باغی تصور کیا جاویگا +

عبدالرحمان خان اگر نیک نیتی کے ساتھ جریدہ یدھا کابل میں آجاوے تو البتہ اُسپر یہہ گمان نہ ہو سکیگا کہ وہ انگریزی گورنمنٹ کا خیرخواہ ہی لیکن اُس حالت میں بھی اُسکو کابل کی سرداری دیدینا مدبر پسند نہیں کرینگے لیکن اُسنے آنے سے پیشتر ہی راستہ میں دند مچانے شروع کر دیے ہیں جسکا حال ایک مہینے کی خبریں ظاہر کر رہی ہیں ابھی اُسنے حال میں سنا ہی کہ ترکستان کے خراج کا ایک حصہ معاف کر دیا ہی - اور مہینے سے پیشتر جب اُسکی یہہ خود مختاریاں ہیں تو آگے کو کیا ہوگا - ہمارے نزدیک وہ تخت کابل پر ہرگز نہ متمکن کیا جاوے ہاں اگر وہ جریدہ و نیک نیتی کے ساتھ کابل میں آجاوے اور گورنمنٹ انگریزی کونسل افغانستان کا مقرر کرنا پسند کرے تو اگر کونسل کا اُسکو پریسیڈنٹ (تا بہونچنے سن بلوغت موسیٰ خان کے) کر دیا جاوے اور اُسکی کچھ تنخواہ بھی مقرر ہو جاوے تو مضایقہ نہیں لیکن مستقل امیر کر دینا ہمکو کسی دلیل نے نہیں بتایا لوگوں کا خیال اسطرف بہت پرواز کرتا ہی کہ عبدالرحمان خان ایک جری تجربہ کار آدمی ہی کابل کا بندوبست اچھی طرح سے کر سکے گا - لیکن یہہ خیال نہیں کیا جاتا کہ اُسکا خیال ہماری نسبت کیا ہی آیا وہ اس قابل ہی کہ جب اُسکو امیر مقرر کیا جاوے تو انگریزی گورنمنٹ سے عمدہ برتاؤ کرے - سب جانتے ہیں کہ شیر علیخان یعقوبخان دونوں نے جب ہمارے ساتھ نا ملایم برتاؤ رکھا حالانکہ اُن کے ساتھ بے تو او سلوک کئے گئے تھے تو عبدالرحمان خان جو روسیوں کا گویا وکیل ہی ہمارے ساتھ کب عمدہ و نیک برتاؤ کریگا شیر علیخان و یعقوب خان کو تو روسیوں نے تحریری ڈھکوسلوں سے یار بنا لیا تھا جو اُنکے بگاڑ کا بندوبست ہوا اور عبدالرحمان تو اُنسے زبانی کا نا بھوسی برسوں کرتا رہا ہی وہ اپنا کب ہوگا - اسوقت ہماری گورنمنٹ کو اس سے زیادہ کوئی الجھاوے کا کام نہیں ہی وہ اس امر کو بہت غور کر کے سلجھا وے گی +

از انجمن پنجاب

اخبارات تاربرقی

کابل - ۵ مئی - موسیٰ خان غزنی میں یکشنبہ کو واپس گئے اور وہاں ہیں ایک سوداگر کا قاصد ترکستان سے رپورٹ کرتا ہی کہ اُسطرف امن ہی عبدالرحمان خان نے بدخشان میں فوج کو تنخواہ نہیں دی افواہ بغاوت کی اُوڑ رہی ہیں مقام پایار کو بچکار میں کوہستانی گروہ منتشر ہو گئے - مقام پزدان کو سرور خان اور اُن کے بھائی چلے گئے اور جنرل سعید خان اِستالیف کو گئے میر بچہ مع چند ہمراہیوں کے یہاں موجود ہیں اور ترکستان جانیکے لئے تیاری کر رہے ہیں یقین ہی کہ ہماری ہمراہ جاینگے کوہ دامن کے کاشتکار اپنے نقصان کے شاکی ہیں اور سرکار نے جو اُن کے ملک کو روپیہ دیدیا ہی اسمیں سے حصہ چاہتے ہیں درصورتیکہ اُنکو روپیہ نہ دیا جاینگا تو وہ راستوں کو بند کر دینگے کوہ دامن میں برٹش فوج کو بھیجے آینگے مقام تنبرین میں غلزئیوں کا مجمع منتشر ہو گیا اور مخالف برٹش میں آئندہ کوئی ارادہ اُنکا باقی نہیں رہا غطمت اللہ خان اور بہرام خان مقام حصارک میں ہیں یقین ہی کہ وہاں ایذا رسانی کا قصد کر رہے ہیں - طاہر خان جا ریسہ آب میں نہ تھا وہ غزنی میں تھا اور سر ڈانلڈ اسٹوارٹ کے ہمراہ کابل کو گیا +

کابل - ۶ - مئی - شنبہ کے روز شیر پور سے لوگار کو مفصلہ ذیل فوج نے کوچ کیا - ایک اسکواڈرن نویں لانسرز رسالہ دو اسکواڈرن تیسرے رسالہ پنجاب ستروان رسالہ بنگال ۱/۲ اسکرو باٹری کا توپخانہ اور ذرجت باٹری توپخانہ ۲/۳ گھاگرہ والی تیسری سکھ پلٹن پانچویں اور دوسری پلٹن گورکھا - پانچویں پنجاب ہندی پلٹن دو کمپنی سیفرز مینا برگیڈیر بیکر فوج پیدل کے کمانیر ہیں - اور جنرل ہوگیف فوج رسالہ کے کمانیر ہیں اور سر فریڈرک کل فوج کے اعلیٰ کمانیر ہیں فوج کے پاس تین ہفتہ کے قابل م شراب چاہئے شکر وغیرہ ہی یہہ جنگ کی قصد سے نہیں گئے بلکہ رسد اور چارہ جمع کرنے گئے ہیں - مقام بارک میں قندھار کی فوج عمل کئی ہوئی ہی +

لنڈن - ۹ - مئی - جہاز ملیبار کے نام جو حکم تھا کہ لارڈ ربن کو ہندوستان لے جائیگا منسوخ کیا گیا - بنانشو لالا

رہن کو ہندوستان لے جائیگا منسوخ کیا گیا ہے لنشولا اور نیشل انکو جہاز نامی پر لارڈ رپن تشریف لائینگے +

مسٹر گوشن خاص سفیر قسطنطنیہ بجائے سر آسٹن لیرڈ کے تا ایام انکی غیر حاضری کے مقرر ہوئے +

کابل ۳ - مئی - کوہستانی ملک اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے ہیں اور وہ آس رکھنے اور آئندہ فساد سے باز رہنے کے لئے وعدہ کر گئے ہیں - مسٹر لیپل گریفن صاحب نے انکے رخصت ہونے سے پہلے اُنسے ملاقات کی اور کچھ تحایف دیئے اور یہہ اُمید ظاہر کی کہ وہ اپنے وعدونپر قایم رہینگے صاحب موصوف نے یہہ بھی بیان کیا کہ اگر آئندہ کچھ مخالفت ہوئی تو سخت سزا دیجائیگی +

سردار محمد افضل خان اسسٹنٹ پولٹیکل افسر خان بہادر ابراہیم خان پشاوری - غلام حیدر خان پسر صاحبزادہ غلام جان اور سرور خان سردار پزدان آج افغانی ترکستان کو روانہ ہوئے اور بطور ایک مشن گورنمنٹ کے عبدالرحمان کی طرف جاتے ہیں جو آجکل خنجان میں ہے اس مشن کو عبدالرحمان کو خرچ کے لئے روپیہ مطلوبہ دینے کا اختیار دیا گیا ہے اور یقین ہے کہ جبتک عبدالرحمان کی طرف سے اُن تجاویز کا جواب نہ آجاوے - جو برٹش گورنمنٹ نے کی ہیں مہمز بچہ بالفعل دق کرنے سے باز رہیگا آج صبح ایک محافظ دستہ فوج چھنی ہوئی توپوں اور دیسی بیماروں کے ساتھ ہندوستان کو روانہ ہوا - حال کی مہم جنرل راس صاحب میں پیمایش کرنے والے افسروں نے ملک کی چار سو میل مربع سے زیادہ نئی پیمایش کی +

شملہ ۷ مئی - از کابل ۶ مئی - نواح کابل میں کوہستان کے بڑے گروہ منتشر ہوکر اپنے گھرونکو چلے گئے ہیں - گذشتہ یکشنبہ کو سردار عالم خان حاکم غزنی کی طرف سے جو چٹھیات موصول ہوئی ہیں اُنسے پایا جاتا ہے کہ وہاں بالکل امن ہے اور موسٰی خان اُسدن شہر میں داخل ہو گیا تھا - کابل اور غزنی میں آمد و رفت کی سڑک کو جاری رکھنے کے واسطے انتظام کیا جارہا ہے - باربرداری کے انتظار میں انگا بہت مال جلال آباد میں پڑا ہے قندھار غلزئی کے نواح میں امن ہو رہا ہے ہرات کی بابت کوئی خبر نہیں آئی +

کابل ۵ - مئی - کل تمام کوہستانیوں کا مجمع باباکشکار میں ٹوٹ گیا میر سعید خان استلیف کو روانہ ہوا - سرور خان اور اُسکا بھائی پزدان کو تمام معزز سردار مع اپنے پیرونکے اپنے گھرونکو گئے مہمز بچہ صرف چند ہمراہیوں کے ساتھ باباکشکار میں ہے اور خبر ہے کہ ترکستان کو جائیگا - قلعہ حاجی اور زمہ میں جو کابل سے جنوبی جانب ۱۳ میل دور ہے لوگ بیگ کوہستانی تنارے ہیں - عبدالوہاب لوگر سے ارگندہ کو روانہ ہوا ہے - عبدالغفور نے میدان کی طرف رستہ کے درست کرنے کے لئے حرکت کی ہے اگرچہ سڑک ابتک مسافروں کے لئے کھولی ہوئی ہے مگر چند لوٹیروں کی جماعت نے تنگ کئے جاتے ہیں لوگر میں بالکل امن ہے - رسد کافی ہے اور بہت زمیں آدمی جنرل گف کے کیمپ میں جاتے ہیں +

کابل ۵ - مئی - آج رات کرنیل بیکر کی بریگیڈ بری فوج ہفتہ کو لوگر جانے کا حکم ہوا ہے - اور یہہ فوج اپنے ساتھ دو دن کی خوراک لے گئی اور کمسریٹ بھی دو دن کا خرچ رکھیگی - اُمید ہے کہ یہہ فوج تین ہفتہ تک غیر حاضر رہیگی - اور الیف الیف سر ابرٹس اور ڈویزن کے شاف بیکے ہمراہ ہیں +

کابل - ۶ - مئی - میجر ہوایٹ ۹۲ رجمنٹ کا بذریعہ تار لارڈ ریپن صاحب کے پرائیویٹ سکرٹری مقرر ہوا ہے - جنرل سٹوارٹ نے آج ایک دربار کیا +

کابل - ۶ مئی - جنرل رابرٹس کی غیر حاضری میں تمام فوج ڈویژن اول کی رپورٹ سیدھی جنرل راس کو دیگی - وہی سر جن جنرل ہنری پرنسپل میڈیکل افسر کابل میں تا ایام غیر حاضری ڈاکٹر بسمارڈ مقرر کئے گئے ہیں - ۹ - ۱۱ شاہی توپخانہ نیز پورے بھاری پہاڑی چوٹی پر چڑھ گیا ہے - میجر وایٹ اور کپتان اُس ہفتہ کو ہندوستان کو روانہ ہوئے ہیں - موخرالذکر صاحب لارڈ لٹن کے ہمراہ ولایت جائینگے کل درہ لوگر کی فوج نے صبح کے پانچ بجے کوچ کیا اور یہہ شاید تھوڑا وقت چاری سبب میں رہیگی رسد تھوڑی دیر سے نہیں پہونچی - قریب قریب مضبوطی کرنے کے لئے ... ۸ آدمی اور دس توپیں کوچ کر رہے ہیں +

سفید سنگ ۱۰ مئی - جو غلزئی سردار مقام زین پر جمع ہوئے تھے اُنکا اجلاس ہو چکا - ملکوں نے یہہ تجویز کی تھی کہ جب تک وہ امداد جو ہمکو امیر کابل سے ملا کرتی تھی اب نہیں ملیگی تو ہم انگریزوں کی اطاعت ہرگز قبول نہیں کرینگے بلکہ انگریزوں سے جنگ کرینگے - اُنکا ارادہ تھا کہ کابل میں ایک قاصد عرض کرنے کو بھیجیں اگر ہماری عرض منظور نہ ہوئی تو تمام غلزیوں کو مقام زین میں جمع کرا دینگے +

لودیانہ

گرمی کی نہایت گرما گرمی ہو رہی ہے - ۱۱ مئی کو ۴ بجے شام کے سخت اندھی آئی اور کہیں کہیں قدرے تقاطر بھی ہوا - ۱۲ تاریخ کو دوپہر کے بعد بھی گرد و غبار چڑھ گیا تھا - ہفتہ حال میں دو جگہہ آتش زدگی ہوئی +

۱۲ مئی کو ڈسٹرکٹ کمیٹی و میونسپل کمیٹی کا جلسہ ہوا +

آئینہ قران

موسومہ بہ

فہرست قران

سینکڑوں برس سے علماء ہند کوشش کرتے رہے کہ کوئی ایسی عمدہ فہرست قران تیار کیجاوے کہ اُسکو دیکھتے ہی فوراً قران کا ہر ایک مقام و مطلب دریافت ہوجاوے مگر کسیکو کامیابی نہ ہوئی۔ چنانچہ اس مطلب کے حل کرنیکے لئے جناب پادری ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ نے کوشش کی اور ۱۸۷۶ء میں ایک فہرست قران اُردو میں بنائی جو رومن حروف میں چھاپی گئی اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگئی۔ اکثر اہل اسلام رومن حروف نہیں پڑھ سکتے اسواسطے بعضوں نے ہمسے درخواست کی کہ اگر یہہ فہرست زبان اُردو حروف فارسی میں شایع ہوجاوے تو ہر ایک کو فائدہ پہونچے۔ اس فہرست میں قرآن کا ہر ایک مطلب ایک جگہہ جمع کیا گیا ہے یعنے اگرچہ کوئی دیکھنا چاہے کہ آدم کا ذکر قرآن میں کس کس سورت اور رکوع و سیپارے میں ہے تو فوراً ایک ہی جگہہ معلوم ہوجاوے کہ فلاں فلاں سورت و رکوع و سیپارے میں ہے اسیطرح نماز روزہ زکوۃ و نجات و شیطان و جہاد و کافر و دوزخ و بہشت وغیرہ کا ذکر ترتیب وار جمع کیا گیا ہے۔

اب ہمارا ارادہ ہے کہ اُسکو فارسی حروف میں چھاپدیں مگر جب تک کم سے کم تین سو درخواستیں بہم نہ پہونچیں تو ہم چھاپ نہیں سکتے اس لئے یہہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ جس کسیکو ایسی فہرست نایاب کی خریداری منظور ہو درخواست اپنی راقم کے پاس بھیجدیں جسوقت تین سو درخواستیں جمع ہوجائینگی کتاب فوراً چھاپی جاویگی۔ اس کتاب کے صفحہ قریب ۱۴۰ کے ہونگے۔ جن صاحبوں کی درخواستیں پیشتر چھپنے کے پہونچینگی اُنسے قیمت فی جلد بلا محصول ۸ ، مع محصول ۹ ، اور بعد میں ۱۲ لیجائیگی +

راقم

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

تقیہ خلاصہ باب اوّل توریت

روز سویم کا کام

فلک کے تلے پانی ایک جا ہوا۔
اور اسیطرح خشکی کو ظاہر کیا
زمیں پر جو اشجار پیدا ہوئے۔
ہر ایک پیڑ میں پھل ہویدا ہوئے
تھا اوّل میں عریاں زمیں کا بدن۔
تیرے حکم سے سب گل و یاسمن
نمودار نخل و شجر ہوگئے۔
ہر ایک پیڑ میں بھی ثمر ہوگئے
دا ہانی زمیں کو گلوں سے بھرا۔
کیا اُسکی سطحے کو بالکل ہرا
فقط تیسرے روز کا تھا یہہ کام۔
زمیں کا کیا حق نے خوب انتظام۔
الٰہی میری آرزو کا شجر۔
تیرے فضل سے لائے اب بار ور
باقی آئندہ

مطبوعہ مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا